

Linux process_Urdu		
	Narration	Time
	لینکس کی کارکردگی پر مبنی اس ٹیوریل میں آپ کا استقبال ہے۔	0.00
	اس ٹیوریل کے لئے میں اوپنٹو 10.04 استعمال کر رہا ہوں۔	0.05
	ہم یہ مان کر چل رہے ہیں کہ آپ کو لینکس آپریٹنگ سسٹم اور اس کے کمانڈس کے بارے میں کچھ بنیادی معلومات ہیں۔	0.09
	اگر آپ اس تعلق سے جانکاری حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہماری ویب سائٹ http://spoken-tutorial.org پر موجود دوسرے ٹیوریلز کے ذریعے حاصل کر سکتے ہیں۔	0.16
	اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ لینکس کیس Sensitive ہوتا ہے۔ اس ٹیوریل میں استعمال کئے گئے سبھی کمانڈ چھوٹے حروف میں ہیں اگر ایسا نہیں ہے تو ان کی وضاحت کر دی گئی ہے۔	0.28
	پروسیس کیا ہے؟ میں اسے اجمالی طور پر آپ کو سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔	0.38
	لینکس میں جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ پروسیس کہلاتا ہے۔	0.42
	جو شیل چل رہی ہے اور ہماری کمانڈ لے رہی ہے، یہ بھی ایک پروسیس ہے۔	0.46
	ٹرمینل پر ہم جو کمانڈ ٹائپ کرتے ہیں، جب وہ چل رہی ہوتی ہے تو وہ بھی ایک پروسیس ہے۔	0.51
	جس ویڈیو میں آپ یہ ٹیوریل دیکھ رہے ہیں یہ بھی ایک پروسیس ہے۔	0.56
	جس براؤزر میں آپ نے اس ٹیوریل کی ویب سائٹ کو کھولا ہے، یہ بھی ایک پروسیس ہے۔	1.00
	شیل اسکرپٹ جو چل رہی ہے یہ بھی ایک پروسیس ہے۔	1.05
	پروسیس کو پروگرام کے طور پر بیان کر سکتے ہیں، جس کا اجرا کیا جا رہا ہے اور جو جاری ہے۔	1.11
	زیادہ تر پروسیس ہماری ہی طرح ہیں، وہ پیدا ہوتی ہیں، مرتی ہیں، ان کے سرپرست اور بچے ہوتے ہیں۔	1.17
	پہلے ہم شیل پروسیس کے بارے میں جانکاری حاصل کرتے ہیں۔	1.28
	جب ہم سسٹم لاگ ان کرتے ہیں تب ہی شیل پروسیس کا عمل لینکس کرنل سے شروع ہوتا ہے۔	1.31
	اس سطح پر ہمیں یہ جان لینا کافی ہے کہ لینکس کرنل، لینکس آپریٹنگ سسٹم کا اہم حصہ ہے۔	1.36
	یہ کئی اہم اجزا سے بنا ہے جو لینکس کو چلاتا ہے۔ شیل ہی دیگر سبھی استعمال ہونے والے کمانڈ پروسیس کا اجرا کرتی ہے۔	1.43
	اب ہم ٹرمینل کھولتے ہیں۔	1.53
	ڈالرنشان کی شکل میں ہم کمانڈ پرامٹ کو ٹرمینل پر دیکھ سکتے ہیں۔	1.57

2.03	یہ شیل پروسیس کا عمل ہے۔
2.07	اب کوئی بھی کمانڈ ٹائپ کریں، مثال کے طور پر ”ڈیٹ“ اور اینٹر دبائیں۔
2.13	جیسے ہی ہم اس کمانڈ کو ٹائپ کرتے ہیں شیل پروسیس ڈیٹ نام کے ایک پروسیس کی تخلیق کرے گا۔
2.18	اب جبکہ شیل پروسیس نے ڈیٹ پروسیس کی تخلیق کر دی ہے، ہم یہ کہہ سکتے ہیں شیل، ڈیٹ پروسیس کی سرپرست ہے اور ڈیٹ پروسیس شیل کی اولاد ہے۔
2.30	ایک مرتبہ ڈیٹ پروسیس نے سسٹم کو ڈیٹ (تاریخ) اور وقت دکھا دیا، اس کے بعد یہ مرجاتی ہے۔
2.40	ایک شیل دوسرے شیل پروسیس کی بھی تخلیق کر سکتی ہے۔ پروسیس کی تخلیق یا اس کی پیدائش کے عمل کو Spawning پروسیس کہتے ہیں۔
2.50	دیگر شیل پروسیس کی تخلیق کے لئے ٹرمنل پر جائیں اور sh ٹائپ کریں اور اینٹر دبائیں۔
3.00	ہم ٹرمنل پر نئے پرامپٹ کو دیکھیں گے۔ ہم اپنی پہلی شیل جس نے چائلڈ شیل کو پیدا کیا ہے اسے شیل ون اور جو پیدا ہوا ہے اسے شیل ٹوکھیں گے۔
3.13	اب آپ نئے کمانڈ پرامپٹ میں کمانڈ دے سکتے ہیں۔ اس نئے پرامپٹ میں ls کمانڈ دیں۔
3.20	پرامپٹ پر ls ٹائپ کریں اور اینٹر دبائیں۔ اس کے بعد ہم ڈائریکٹریز اور فائلز کی فہرست کو دیکھ سکتے ہیں۔
3.32	اب ls نام سے ایک نیا پروسیس تخلیق ہوا ہے۔
3.35	اب شیل ٹو ls کا سرپرست جبکہ شیل ون ls کے دادا کی طرح ہے۔ ls شیل ٹو کی اولاد ہے جبکہ شیل ٹو خود شیل ون کی اولاد ہے۔
3.56	شیل 2 کو ختم کرنے کے لئے نئے پرامپٹ میں exit ٹائپ کریں اور اینٹر دبائیں۔
4.04	یہ شیل 2 کو ختم کر دے گا اور ہم اپنے ابتدائی کمانڈ پرامپٹ پر واپس پہنچ جائیں گے۔
4.12	ہم اپنی اور پروسیسز کے درمیان یکسانیت کو جاری رکھتے ہیں، ہمیں معلوم ہے کہ ہر کسی میں کچھ اوصاف ہوتے ہیں جو اس کی شناخت کرتے ہیں یہ اوصاف ہمارے نام، سرپرست کا نام، تاریخ پیدائش، پین کارڈ نمبر وغیرہ ہو سکتے ہیں۔
4.26	اسی طرح پروسیس کے بھی اوصاف ہوتے ہیں۔ جیسے پی آئی ڈی (پروسیس آئی ڈی) پی پی آئی ڈی (پیرنٹ پروسیس آئی ڈی) اشارٹ ٹائم وغیرہ۔
4.38	اس میں سے زیادہ تر اوصاف کرنل کے ذریعے پروسیس ٹیبل میں تخلیق کئے جاتے ہیں۔
4.43	ہر پروسیس ایک مخصوص عدد کے ذریعے خصوصی طور پر طے ہوتی ہے۔ یہ پی آئی ڈی کہلاتی ہے۔ پی آئی ڈی کرنل کے ذریعے پروسیس کی تخلیق کے وقت متعین کی جاتی ہے۔

4.51	ایک پروسیس کی پی آئی ڈی، جو کسی دوسرے پروسیس کی تخلیق کرتی ہے، اس دوسرے پروسیس کی پی پی آئی ڈی کہلاتی ہے۔
5.00	موجودہ شیل کی پی آئی ڈی دیکھنے کے لئے پرامپٹ پر ("echo space dollar dollar") ٹائپ کریں اور اینٹردبائیں۔
5.11	ایک تعداد دکھائی دے گی۔ یہ موجودہ شیل کی پی آئی ڈی ہے۔
5.23	پی ایس نام کے کمانڈ کو ہم زیادہ استعمال کریں گے۔
5.29	پی ایس یا پروسیس اسٹیٹس ایک کمانڈ ہے جو سسٹم میں چل رہے پروسیسز کو ظاہر کرتا ہے۔
5.34	اب اس کمانڈ کو بغیر کسی آپشن کے استعمال کر کے دیکھتے ہیں
5.40	کمانڈ پرامپٹ پر پی ایس ٹائپ کریں اور اینٹردبائیں۔
5.47	اس طرح ہم استعمال کرنے والے کے ذریعہ چلائے جا رہے پروگرام کی فہرست کو دیکھ سکتے ہیں۔
5.54	آپ سی ایم ڈی عنوان کے تحت چل رہے پروسیس کا نام دیکھ سکتے ہیں۔
5.58	اس کے علاوہ آپ پی آئی ڈی، ٹی ٹی وائی یا کنسول جس میں پروسیس چل رہی ہے اور وقت بھی دیکھ سکتے ہیں۔
6.06	یہ مکمل پروسیسز کا وقت ہے جو پروسیس کے آغاز سے استعمال کیا گیا ہے۔
6.12	میرے کمپیوٹر میں یہ دو پروسیس ظاہر کرتا ہے۔
6.16	جس شیل پروسیس کا ہم استعمال کر رہے ہیں وہ ایک bash ہے دوسرا خود ps پروسیس ہے۔
6.25	قابل غور بات یہ ہے کہ شیل پروسیس کی پی آئی ڈی اور ایکوا اسپیس ڈالر ڈالر کمانڈ کے ذریعے دکھائی دینے والی PID یکساں ہے۔
6.35	اب ہم سب شیل بنانا سیکھتے ہیں۔ ٹرمنل پر sh ٹائپ کریں اور اینٹردبائیں۔
6.42	اب نئے پرامپٹ میں ہمیں جوئی line دکھائی دے رہی ہے اس جگہ ps ٹائپ کریں اور اینٹردبائیں۔
6.51	اب اس فہرست میں تین پروسیس دکھائی دے رہے ہیں۔ sh پروسیس کو جوڑ دیا گیا ہے۔
6.57	ایک بار پھر توجہ دیں کہ bash پروسیس کی پی آئی ڈی پہلے ہی کی طرح ہے۔
7.05	پی ایس کئی آپشنز کے ساتھ آتا ہے۔ پہلے آپشن میں ہمیں فہرست میں درج پروسیس کے مزید اوصاف دکھائی دیں گے۔
7.13	اب پرامپٹ پر ("ps space hyphen f") ٹائپ کریں اور اینٹردبائیں۔ ایک بار پھر پہلے کی طرح تین پروسیسز کی فہرست بنے گی۔
7.28	Bash، ایس ایچ اور پی ایس ہائفن ایف۔

7.31	فرق صرف اتنا ہے کہ اب مزید اوصاف درج فہرست ہیں۔
7.36	یو آئی ڈی اس یوزر کا نام دیتی ہے جس نے پروسیس کا آغاز کیا ہے۔ یہ پی پی آئی ڈی بھی ظاہر کرتا ہے جو سرپرست کی پی آئی ڈی ہے جس نے پروسیس کی تخلیق کی ہے۔
7.47	مثال کے طور پر bash پروسیس sh کا سرپرست ہے۔ اس لئے bash کی پی آئی ڈی، ایس ایچ پروسیس کے پی پی آئی ڈی کی طرح ہے۔
8.00	اسی طرح کیونکہ sh پروسیس ps کا سرپرست ہے، sh پروسیس کی پی آئی ڈی، ps-f پروسیس کی پی پی آئی ڈی کی طرح ہے۔
8.17	c پروسیس کا استعمال دکھاتا ہے۔ اس وقت یہ پروسیس کے جاری رکھنے میں، پروسیس کے استعمال کے فی صد کا عددی ویلیو ہے۔
8.26	یہ 0 کی شکل میں ظاہر ہوگا، اس معاملہ میں استعمال بہت کم ہے۔
8.32	STIME پروسیس کا وقت بتاتا ہے، باقی ہم پہلے ہی ps چلاتے وقت دیکھ چکے ہیں۔
8.42	واضح رہے کہ پروسیس کی دو قسم ہوتی ہیں۔ پہلی یوزر پروسیس، جس کا آغاز استعمال کرنے والا کرتا ہے۔
8.49	مثال کے طور پر ps یا دوسرے کمانڈ جسے ہم نے ٹرمینل پر دیا ہے۔
8.54	دوسری قسم سسٹم پروسیس ہے، جو پروسیس سسٹم کے چلانے کے وقت یا یوزر کے لاگ ان کے دوران سسٹم کے ذریعہ شروع کی جاتی ہے۔
9.05	سسٹم پروسیس کی مثال bash ہے۔
9.09	بعض مرتبہ ہم تمام پروسیس یعنی سسٹم اور یوزر پروسیس دونوں کا جائزہ لینا چاہتے ہیں۔
9.17	اس کے لئے ہم ہائفن یا capital A آپشن کا استعمال کرتے ہیں۔
9.23	ٹرمینل پر جائیں اور پرامپٹ پر ”ps space hyphen e“ ٹائپ کریں اور اینٹر دبائیں۔
9.32	اب ہم پروسیس کی طویل فہرست دیکھ سکتے ہیں۔
9.35	اگر آپ ملٹی پیج ڈسپلے دیکھنا چاہتے ہیں تو ٹائپ کریں
9.40	”(ps space hyphen e space vertical bar space more“ اور اینٹر دبائیں۔
9.52	جیسا کہ ہم نے پہلے دیکھا کہ اب more کمانڈ دینے کی وجہ سے اتنے ہی پروسیس دکھائی دیں گے جو ایک ونڈو میں پیش کئے جاسکتے ہیں۔
9.58	ہم اینٹر دبا کر پروسیس کی مکمل فہرست کو اسکرول کر سکتے ہیں۔

10.03	اس فہرست کا پہلا پروسیس دلچسپ ہے۔ اسے ان اٹ پروسیس کہتے ہیں۔
10.09	یہ وہ پروسیس ہے جس کی وجہ سے زیادہ تر دوسرے پروسیس وجود پاتے ہیں۔
10.12	اس کا پی آئی ڈی 1 ہے۔
10.16	پرامپٹ پرواپس آنے کے لئے کیوڈ بائیں۔
10.24	اس ٹوریل میں ہم نے پروسیس، شیل پروسیس، پروسیس کی تخلیق اور ان کے اوصاف کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔
10.37	اس کے علاوہ ہم نے پی ایس کمانڈ کے استعمال کے بارے میں بھی جانکاری حاصل کی، اب ہم اس ٹوریل کے اختتام پر آپہنچے ہیں۔
10.45	اسپوکن ٹیوٹوریل ٹاک ٹو اے ٹیچر پراجیکٹ کا حصہ ہے جسے حکومت ہند کے وزارت فروغ انسانی وسائل و ترقی کے قومی تعلیمی مشن بذریعہ آئی سی ٹی کا تعاون حاصل ہے۔
10.55	اس تعلق سے مزید جانکار ہماری سائٹ http://spoken-tutorial.org/NMEICT-Intro پر موجود ہے۔
11.07	اس ٹوریل کا ترجمہ ڈاکٹر سید مجتبیٰ حسین اور صدابندی میں یعنی وجاہت احمد نے کی ہے۔ اس ٹوریل میں شامل ہونے کے لئے آپ کا بہت شکریہ -----